بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

زندگی کا مقصد

خواتین اسلام کے لیے

- ### اللہ کا دھیان

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ساری کائنات، مخلوقات کو اپنی قدرت سے پیدا فرمایا۔ اللہ کے نزدیک ہر پوشیدہ چیز ظاہر ہے، دنیا کے سارے اسباب اللہ کے سامنے مسخر ہیں، ساری مخلوق کے دل اللہ کے قبضے میں سارے خزانے اللہ کے ہاتھ میں ہیں اور اللہ کے ایک ارادے میں سارے عالم کی پیداوار ہے، نفع نقصان، عزت و ذلت، صحبت و بیماری، موت وزندگی کامیابی اور ناکامی صرف ایک اللہ کے قبضے میں۔ کرنے والی ذات صرف اللہ کی۔ وہ اپنی قدرت سے جو چاہتے ہیں کرتے ہیں۔ عالم ارواح، دنیا کی عارضی زندگی، قبر اور برزخ کا لمبا عرصہ اور آخرت کی ہمیشہ کی زندگی میں انسان کا سب سے بڑا دوست صرف اللہ۔ جو اپنے معاملہ ٹھیک کرلے گا دنیا کی ساری مخلوق سے اسکا معاملہ ٹھیک ہو جائے گا۔ کامیابی اللہ کے حکموں کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے پر پورا کرنے سے ملے گی۔ ہر وقت ہم اللہ کے دربار میں ہیں، اللہ ہمیں دیکھ رہے ہیں، اللہ ہمارے ساتھ ہیں۔

- ### نعمتوں کی پہچان اور شکر

اللہ نے اشرف المخلوقات بنایا۔ سر سے پیر تک کائنات کا حسین جاندار انسان کو بنایا۔ معذور اپاہج نہیں بنایا۔ ایک ایک عضو کی قیمت کروڑوں سے زیادہ۔ پھر مسلمان بنایا۔ ماں باپ، گھروالے، اچھا پڑوس، آسان آمدنی، بہترین کھانے، کپڑے، آرام دہ مکان، اطمینان کی زندگی، صحت، طاقت، نیکی کی توفیق اور خدمت کا جذبہ عطا فرمایا۔ یا اللہ آپکا شکر ہے ہر سانس میں، ہر آنکھ جھپکنے میں اور ہر بار دل دھڑکنے پر شکر ہے۔ ہر آن ہزاروں نعمتیں برس رہی ہیں۔

- ### زندگی کا مقصد

صحیح یقین، ھدایت کا نور، اللہ کو راضی کرنا، مکمل دین زندگی میں لانا، اعمالِ صالحہ کی دوڑ، آخرت کی ہمیشہ کی زندگی کے لیے نیکیوں کے پہاڑ بنانا، ہر گناہ اور شک شبہہ کے طریقے سے دور بھاگنا، پوری دنیا اور انسانیت کی ھدایت کی نیت فکر اور دعاء، سارے عالم میں سارا دین زندہ ہو جائے اس کے لیے دعوت کے عالمی تقاضوں میں جان مال اور وقت لگانا۔ اللہ کے راستے میں محنت کرنا، مددگار بننا، رشتہ داروں، پڑوس محلے خاندان شہر ملکوں میں ہر ایک امتی کو زندگی کا مقصد سمجھ میں آئے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک طریقے اور دین کی محنت میں لگ کر دنیا آخرت کی کامیابی حاصل کریں۔ شرعی پردے میں سفر کرکے، گھر بیٹھے، ذرائع ابلاغ، فون، کمپیوٹر، نیٹ اور کتابوں کے ذریعے سارے عالم میں دین پھیلانا۔

- ### ضروری علم دین

سیکھنا اور سکھانا، فضائل اور مسائل کا علم، درس، بیان، رسالے، علماء عالمات سے رابطہ۔ جو علم سیکھنے چلا فرشتے اسکے لئے پر بچھاتے ہیں، مخلوق دعائیں کرتی ہیں۔ علم دین کا ایک باب سیکھنا ہزار رکعات نفل سے افضل ہے۔

- ### نظام الاوقات نیکیوں کی دوڑ

ہر لمحہ سونے کا سکہ ہے ہم، کیا بولیں، کیا سوچیں، کیا عمل کریں کہ نیکیوں کے پہاڑ مل جائیں، دعوت، خدمت، عبادت، تعلیم، تلاوت تسبیح استغفار درود اور دعائیں۔ بیمار کی خدمت، غمزدہ کو تسلی، امت کو دعوت، کوئی وقت خالی بیکار مشغلے، لایعنی باتوں، فضول تقریبات، گپ شپ، لمبے فون اور نیٹ یا موبائل پر ضائع نہ ہو۔ خوشی یا غم ہر موقع پر لوگوں کے اجتماع ملاقات کو دعوت اور تعلیم کا ذریعہ بنانا اور بیکار لایعنی تقریبات سے وقت بچانا۔

- ### تقویٰ کی زندگی

ہم اللہ کے اولیاء بن جائیں، زندگی صراطِ مستقیم پر آجائے، نفس نفسِ مطمئنہ بن جائے (دل میں صرف اچھی باتوں کا خیال آئے)، شیطان اور نفس کی چالوں سے بچ جائیں، ہماری غفلت سستی کاہلی دور ہو جائے، ہر عمل میں سچائی اور اخلاص ہو، اللہ کا ڈر، حیاء کا اونچا درجہ ملے جو قریب قریب سارے گناہوں سے حفاظت ہے، عبادات معاملات،

معاشرت، دل کی صفائی ہر شعبہ زندگی آئیڈیل ہو جائے۔ اہلِ تقویٰ کی سنہری زندگی پر ہر عمل کا ثواب عظیم ملتا ہے، اللہ کے دربار میں عزت، رزق میں آسانی، مشکلات کا حل، حیاتِ طیبہ، دعاؤں کی قبولیت، اللہ کا قرب ملتا ہے۔

- **تزکیۂ نفس، شیخ سے اصلاحی رابطہ**

صرف نبوت کا دروازہ بند ہوا ہے مگر اولیائے صدیقین کے درجات کھلے ہیں، آج بھی حضرت عبد القادر جیلانیؒ، معین الدین چشتیؒ، رابعہ بصریہؒ جیسی شخصیات بن سکتی ہیں، دینے والے اللہ تعالیٰ ہیں۔ ان کے خزانۂ رحمت میں کمی نہیں، لینے والا ہونا چاہیے، اللہ کے اولیاء کے دو نفل عوام کی لاکھ رکعات سے بڑھ سکتے ہیں، کچھ عرصہ اللہ والے بزرگ کی صحبت (ملفوظات، بیانات، اصلاحی مشورہ) سالہا سال کے نوافل (بے ریا عبادت) سے زیادہ بہتر ہیں۔ اپنے دل کو غلط جذبات اخلاق رذیلہ سے پاک کرنا (حسد، بغض، کینہ حرص، دنیا کی محبت، ریاکاری، غصہ، غیبت، بدزبانی، عجب، کبر سے پاک کرنا) اور اخلاق حسنہ (صدق، توکل، صبر، شکر، احسان، حیا اور تقویٰ، تواضع، رضا بالقضاء) فرشتوں کی صفات، اولیاء کی احسانی کیفیت اور نبیوں والا ایمان یقین بنانے کی محنت اپنے دل پر کرنا۔ جب اللہ بندے سے خوش ہوتے ہیں تو جبرئیلؑ سے فرماتے ہیں پھر وہ آسمانوں میں اعلان کر دیتے ہیں پھر زمین پر مقبولیت رکھ دی جاتی ہے۔ احسانی کیفیت اور تزکیہ نفس کے ساتھ زندگی کا ہر عمل بہت اجر و ثواب لا سکتا ہے۔ سلوک اور احسان کی منزل پر ایک سال میں دس سال کا کام ہو سکتا ہے۔ اسکے لیے کسی بزرگ اہل اللہ سے بیعت کا تعلق بہت برکت اور خیر کا کام ہے۔ صحابہؓ کا مٹھی بھر جو خیرات کرنا بعد والوں کے سونے کے پہاڑ سے افضل ہے۔ اس احسانی کیفیت کے لیے محنت کریں۔

- **حیاء اور حجاب شرعی**

دنیا میں مسلمان خواتین کا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے۔ فضائل کے استحضار اور اللہ کی رضا کے لیے نفس پر مشقت اٹھا کر باہر کے ماحول اور جہاں بھی نامحرم کی موجودگی ہو وہاں شرعی پردہ کرنا، سر سے پیر تک حیاء اور تقویٰ کا پیکر، دوسروں کے لیے پردے کی ترغیب اور مثالی کردار۔ غیر مسلم خواتین کیلئے خاموش دعوت۔ جنت کی مسلمان عورتوں کی سردار حضرت فاطمہؓ کا تو جنازہ بھی رات کو اٹھایا گیا۔ میت پر اضافی چادر ڈالی گئی کہ موت کے بعد بھی غیر محرم دیکھ نہ پائیں۔ ہمیشہ کی جنت میں سرداری۔ زمانے کے فتنوں سے خود بچنا اور ساری امت کی خواتین کو بچانا۔ رسم و رواج شادی بیاہ کی تقریبات میں تمام مستورات کے لیے پردے کا اہتمام ہو۔ جس گھر یا فنکشن میں نامحرم کے سامنے آنے کا احتمال ہو اس میں نہ جانا خواہ بھائی بہنوں کا قریبی سسرالی رشتہ دار ہو۔ صرف ایسی جگہ جانا جہاں تمام مستورات کا پردہ پورے گھر کا ہو۔

- **فضائل النساء**

نیک عورت کی نیکی ستر ۷۰ اولیاء کے برابر، ماں کے قدموں تلے جنت، مشقت کے باہر کے کام معاف، کمانے اور خرچ کرنے کی ذمہ داری نہیں، آخرت کی دوڑ میں برابری، مردوں کے باہر کے کاموں کا اجر خود گھر بیٹھے ملنا اور اپنی نیکیاں اضافی ہوئیں۔ بچے کو دودھ پلانے میں ہر گھونٹ پر ایک انسان زندہ کرنے کا ثواب، اسلام نے عورت کو وہ مقام دیا جو ساری دنیا کی جدید تہذیبیں اور ملک ملکر نہیں دے سکتے۔ اس کے لیے ہر مسلمان عورت کو نیک، صالحہ، مومنہ، اللہ والی، داعیہ بننا چاہیے۔ ماں کی گود بچے کا پہلا مدرسہ۔ عورت کی خوبی گھر میں رکے رہنا۔ شوہر کی تجارت ملازمت آمدنی بڑھانے کی فکر کے بجائے سارے عالم کی ہدایت کی فکر میں لگنا۔ اسباب کی دنیا کی خبریں اخبار رسائل، TV، نیٹ، سیاسیات اور کھیل کود کی باتوں کے بجائے دل کی دنیا کو حسن اخلاق سے مزین کرنا۔ اپنے عیوب کی فہرست بنا کر روحانی معالج شیخ سے اصلاحی مشورہ گھر کے مرد کی نگرانی میں، بزرگوں کی سرپرستی ہو۔

- **خدمت و تربیت کا ماحول بنانا**

ایک عورت کو ہدایت مل جائے تو ۴ رخ پر محنت۔ ماں باپ، بھائی بہن، شوہر اور بچوں میں دین کی محنت، نسل در نسل دینی اثرات۔ خاندان اور برادری میں پورا دین لانے کی محنت روزانہ کی تعلیم فضائل کتب سے، ہر خوشی و غم کے موقع کو دینی مذاکرے کا ذریعہ بنانا بزرگوں سے بیانات کروانا ملفوظات پڑھ کر سنانا۔ خدمت و اکرام سے بہنوں اور خواتین کا دل جیتنا۔ ہر مسلمان ہیرا ہے۔ مسلمان کی حاجت روائی کو چلنے سے ۱۰ برس اعتکاف کا ثواب ملتا ہے۔ دوسروں کی عیوب کی پردہ پوشی، صرف خوبیوں اور اچھی صفات کی کوشش۔ صحابہ صحابیات کی قربانی مشقت ایثار ہمدردی کے قصے دہرانا جن کے ساتھ اللہ کی غیبی مدد تھی اور زمین آسمان پانی آگ ہوا جانور سب اللہ نے ان کے لیے مسخر کر دیے تھے۔

- ## سادگی

اسلامی معاشرے کی اصل خوبی سادگی اور حیاء۔ ہمارے گھر کے برتن، دستر خوان، فرنیچر اور در دیوار سادگی کے ساتھ خاموش دعوت دیتے ہوں۔ ام المومنین عائشہؓ کے پاس ایک اضافی کپڑے کا جوڑا تھا سارے مدینے کے انصار بچیوں کی شادی میں دلہن سجانے کو وہ جوڑا مانگ کر لے جاتے۔ ایک جوڑے میں سارے شہر کی شادیاں۔ عورت کا سارا بناؤ سنگھار آرائش صرف گھر میں شوہر کے لیے ہے۔ باہر تقریب یا تقاضے پر جائیں تو بہت سادگی کے کپڑے پہن کر پورا پردہ کریں۔ فیشن اور زمانے کے خلاف چل کر اللہ کو راضی کرنا ہے۔

- ## شوہر کی مددگار معاون، دین کی محنت

شوہر کے دینی کاموں، تبلیغ، تعلیم، دعوت، مسجد اور علاقے میں دین کی محنت کو اپنا ذاتی کام سمجھ کر مشورے سے تعاون کریں۔ غیر مسلموں کو اسلام کا تعارف، نو مسلم بہنوں کو دین سکھانا، پردہ سکھانا، بشری تقاضوں میں کم وقت لگے، لایعنی تقریبات سے بچنا اور ضروری حقوق و فرائض کے بعد جتنا ہو سکے دینی کاموں میں مددگار، انتظام میں لگنا۔ مقصد حیات اور زندگی کے مشن میں پارٹنر اور حصہ دار بننا۔

- ## اسباب کا یقین نکالنا

اسباب، وسائل، تجارت، آمدنی، زیورات، گھر، سواری اور چیزوں میں کامیابی نہیں۔ اللہ اپنی قدرت سے جو چاہیں کرتے ہیں اس کا یقین لانا اور اعمالِ صالحہ کے ذریعے اللہ کے غیبی خزانوں سے لینا۔ محنت سے مال، مال سے چیزیں، چیزوں سے راحت یہ غیروں کا یقین ہے۔ اسباب تو امتحان کے لیے ہیں اطمینان کے لیے نہیں۔ جتنی چیزیں اتنا حساب آخرت، جتنے اوپر سے گرو گے اتنی چوٹ لگے گی۔ اسباب سے یقین ہٹاؤ، دین لاؤ، خواہشات پر مت لگاؤ، دین پھیلانے میں لگاؤ۔

- ## صبر

حالات واقعات امتحان کا پرچہ ہیں۔ صبر کا میدان تمام ناخوشگوار باتوں کو لپیٹ کر رکھ دیتا ہے۔ مستقبل کے لیے خیالی پلاؤ پکا کر اپنے لیے حالات تجویز کر لینا ڈپریشن لاتا ہے اور ہر معاملے کو اللہ کے حوالے کرنا تفویض رضا بالقضا سکھاتا ہے۔ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہیں۔ جہنم کی ایک جھلک ساری زندگی کی خوشیوں کو ملیامیٹ کر دیتی ہے اور جنت کا ایک نظارہ ساری زندگی کے غم اور دکھ درد کو ختم کر دیتا ہے۔ جو یہاں نہ ملا اللہ کے یہاں مل جائے گا۔

- ## عالمی فکر اور نیت

ساری دنیا میں کل رات کتنے غیر مسلم مسلمان ہوگئے کتنی مسجدیں بن گئیں کتنے حافظ، عالم، عالمات بن گئے، کتنے لوگوں نے توبہ کرلی، کتنے لوگ یتیموں، بیواؤں، غریبوں کی خدمت میں لگے۔ سارے عالم کے نیک اعمال پر خوش ہونا اور ان لوگوں کے لیے دعاء کرنا جنھوں نے میرا کام کیا بغیر تنخواہ لیے۔ ان کے نیک اعمال کا کچھ اجر ہمیں بھی مل جائے۔ سارے عالم میں جو معروفات نیک عمل سنت طریقے مٹ رہے ہیں ان پر افسوس، غم، جتنے منکرات اور برائیاں ابھر رہے ہیں ان پر بھی افسوس، غم، پھر اپنی صلاحیتیں، سوچ، فکر سے عالم میں دین لانے کی فکر کرنا۔

- ## قبولیت کی دعا

ہم عاجز، کمزور، بے صلاحیت ہیں لا حول ولا قوۃ الا باللہ- وما توفیقی الا باللہ- جب وہ قبول کرلیں گے اس کا طریقہ، سلیقہ، استقامت خود سکھا دیں گے- والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا جو ہمارے راستے میں محنت کریں گے ہم ضرور بالضرور اپنے راستے دکھلا دیں گے۔ زندگی کا خلاصہ ان کی نعمتوں کا شکر، اپنی کوتاہیوں پر استغفار، مستقبل کے لیے اونچی اونچی نیتیں، توفیق اور قبولیت کی دعا ساری دنیا کے انسانوں کی مجموعی عقل، سمجھ، ذہانت IQ، طاقت، اثاثے، سونا چاندی، ہتھیار، ارادے، منصوبے، خواہشات ایک اللہ کے سامنے کچھ بھی نہیں۔ اللہ اپنی قدرت سے جو چاہتے ہیں کرتے ہیں۔ ساتوں آسمان اور زمین اللہ کی کرسی کے سامنے ایسے بے حقیقت جیسے صحرا میں چھوٹی سی انگوٹھی کا چھلّا Ring۔ کرسی اللہ کے عرش کے سامنے اتنی چھوٹی جیسے صحرا میں ایک ring ساری کائنات ترازو کے ایک طرف اور کلمہ لا الہ الا اللہ ان سب پر بھاری ہے۔ کائنات اور چیزوں کے انسانی مشاھدے یا تجربے سے زندگی نہیں گذارنی، اللہ کی عظمت محبت دل میں لانی ہے۔ انما الاعمال بالنیات، اسی میں نصف علم ہے۔ اللہ جس ذرہ بے مقدار سے جو چاہیں کام لے سکتے ہیں۔ کیا آپ اس بلند مقصد حیات کے لیے نیت اور ارادہ کرکے قبولیت کی دعا کریں گے؟